



## سوال

(111) علم غیب اللہ کا خاصہ ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ (البقرہ ۲۶-۲۷)

تو کیا رسول کا امتی ولی بھی اس علم غیب میں رسول کے تابع ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ نبی امور کا علم اس کے ساتھ خاص ہے : ارشاد ہے :

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (النمل ۲۷-۲۸)

” (اے پیغمبر!) فرما دیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔“

اس سے اللہ تعالیٰ نے صرف رسولوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے یعنی وہ جس رسول کو چاہے، غیب کی جو بات چاہے بتادے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَتْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا (البقرہ ۲۶-۲۷)

” وہ غیب جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، مگر جس رسول کو (کچھ بتانا) پسند کرے تو اس (تک پہنچنے والے پیغام) کے آگے پیچھے نگران روانہ کرتا ہے۔“

لہذا نبیوں اور رسولوں کی امتوں میں سے جو شخص بھی یہ دعویٰ کرے کہ وہ غیب جانتا ہے، وہ جھوٹا ہے۔ اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے یا اس طرح کا عمل کرے جس سے معلوم ہو کہ اس کے خیال میں کسی رسول کا کوئی پیر و کار اور کوئی ولی یا بزرگ غیب جانتا ہے تو وہ بھی غلطی پر ہے اور جھوٹا ہے کیونکہ وہ قرآن میں نازل ہونے والی آیات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ صحیح احادیث کی مخالفت کر رہا ہے۔ کیونکہ ان آیات اور احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی امور کا علم اللہ تعالیٰ کی خصوصیت ہے۔



وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة - رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 123

محدث فتویٰ